سوال

(201) قبرستان کی جگہ پر چکی لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نمازی اور باریش ہے اس نے تقریباً ایک مرلہ زمین قیمتاً خریدی اس کے ساتھ ہی قبرستان ہے جو کہ تقریباً ۳۰ سال قبل قبروں پر مٹی نہ ڈلنے اور بارشوں کی وجہ سے مٹی قبروں کی بہ جانے کی وجہ سے قبروں کا نام ونشان مٹ چکا ہے، مذکورہ آدمی نے ایک مرلہ جگہ خرید کر باقی تقریباً تین مرلہ جگہ جان بوجھ کر علم ہونے کے باوجود قبرسان کی جگہ ساتھ ملا لی ہے اور بعد میں مذکورہ قبرستان کی جگہ پر عمارت بنا کر گندم پیسنے والی چکی اور دھان چھڑنے والی مشین نصب کر دی ہے۔

۲۔ مذکورہ آدمی نے اپنی رہائش کےلئے ۴ مرلے جگہ خرید کر اس کے ساتھ تقریباً ۴ مرلے قبرستان کی جگہ ملا کر رہائشی مکان بنایا ہوا ہے اور اس میں رہائش پذیر ہے۔

کیا اس شخص کا وہاں رہائش رکھنا اور کاروباری مشینری لگانا جائز ہے یا کہ نہیں، قرآن وحدیث کی رو سے جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کے قبرستان کی جگہ میں یا کسی مسلمان کی قبر پر بیٹھنا، یا س پر رہائشی مکان بنا لینا یا اس کو ذاتی استعمال میں لانا ہرگز جائز نہیں کہ اس میں مسلمان میت کی توہین ہوتی ہے جب کہ مسلمان کی قبر کی تکریم اور احترام شرعاً ضروری ہے، جیسا کہ صحیح مسلم میں ہے :

۱۔ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ : «نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ، وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ، وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ۔ (رواہ مسلم ج ا ص ۳۱۲ و مشکوۃ باب دفن السبت ص ۱۴۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کی چونا گچ کرنے، اس پر مکان تعمیر کرنے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۔ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ، وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا۔ (صحیح مسلم : ج ا ص ۳۱۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : قبروں پر مت بیٹھو اور نہ ان کی طرف نماز پڑھا کرو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا آگ پر بیٹھنے سے اس کے کپڑے اور جسم کا جل جانا اس سے بہتر ہے کہ کوئی کسی قبر پر بیٹھ جائے۔

٣۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ، فَتَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ» (صحیح مسلم فصل النھی عن الجلوس علی القبورج ١ ص ٣١٢)

٤۔ وَعَنْ جابر قال نَھٰی رسول اللہ اَنْ تُجَصَّصَ القبوروان یکتب علیھا وَاَن یبنی علیھا وانہ توطاء وقال ابو عیسی ھذا حدیث حسن صَحِیحٌ بَابُ مَا جَاءَ فِی کَرَاھِیۃِ الوطی علی القبورو الجلوس علیھا۔ (تحفۃ الاحوذی ج ٢ ص ١٥٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پختہ بنانے ان پر کتبے لگانے، ان پر رہائشی اور عبادت کے لئے مکان اور مقبرہ کرنے اور ان کو روندنے سے منع فرمایا ہے۔ ان چاروں احادیث صحیحہ مرفوعہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کی قبروں پر مکان تعمیر کرنا یا ان پر خیمہ نصب کرنا۔ ان کو قبلہ بنانا، ان پر بیٹھنا اور ان کو روندنا ہرگز جائز نہیں۔ لہٰذا مذکورہ آدمی کو اپنی غلطی واپس لے کر توبہ کرلینی چاہیے ورنہ وہ شرعاً مستوجب تعزیر ہے کہ مرتکب گناہ کبیرہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص560

محدث فتویٰ